اے پی سی پروجیکٹ

مکمل تعارف

اے پی سی پروجیکٹ کا مکمل تعارف

اے پی سی کا مطلب ہے آل پاکستان کمیونٹی
جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ اس میں الحمد للہ ایسے تمام
پروجیکٹس کو شامل کیا گیا جس سے پورے ملک کے لوگ
مستفید ہو رہے ہیں
آن لائن ارننگ کے حوالے سے ایک ایسے پلیٹ فارم کی اشد
ضرورت تھی جو تمام تر شرعی قباحتوں اور نقائص سے پاک ہو
اس ضرورت کے تحت اے پی سی پروجیکٹ کے تشکیل دیا گیا
اور اس کے ہر ہر شعبہ کو مکمل شرعی اصولوں پر ترتیب دیا گیا اور
کہیں ذرا بھی شرعی قباحت پیش آئی اسے فورا دور کیا گیا
کمیونٹی کا مطلب ہے برادری، جماعت، گروہ
یعنی کمیونٹی "میں" کے فلسفے کے تحت نہیں چلتی یہ "ہم" کے
فلسفہ پر چلتی ہے یہ انفرادیت کی نفی کرتی ہے اور اجتماعیت کو
فروغ دیتی ہے
یہی رخ اسلام کو پسند ہے کہ سب مل کر کام کریں جیسا کہ
مصور پاکستان شاعر مشرق مفکر اسلام علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ
علیہ نے بھی اس فلسفہ اجتماعیت پر بہت زور دیا ہے

فرد قائم ربط ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

جو کام مل جل کر ہو سکتا ہے وہ اکیلے کبھی بھی نہیں ہو سکتا خصوصاً آن لائن ارننگ کا بنیادی نکتہ ہی یہی ہے کہ وسیع سے وسیع اور مضبوط ٹیم سب سے پہلے بنائی جائے اور انہیں بہت عمدہ اور منظم انداز سے ایک ساتھ کام پر لگایا جائے

اسی فلسفہ اور اسی سوچ کے تحت اے پی سی پروجیکٹ کو تشکیل دیا گیا اور الحمد للہ ابتدا سے ہی عوام الناس میں اس پروجیکٹ کی مقبولیت اس بات سے واضح ہے کہ اب تک اے پی سی کے تحت کئی ذیلی شعبہ جات میں پورے ملک سے لوگ شامل ہیں اور آئے دن مزید شامل ہو رہے ہیں
اللھم زد فزد
اور اب تک جتنے بھی پروجیکٹس اے پی سی کے تحت شروع ہوئے ہیں یا ہو رہے ہیں وہ کم ترین عرصہ میں الحمد للہ تیزی سے ترقی کی منازل طے کرتے چلے جا رہے ہیں
پس اس میں چونکہ آئے روز نیو ممبرز شامل ہوتے رہتے ہیں اس لئے انہیں شروع سے تمام پروجیکٹس کی تفصیل کا کچھ پتہ نہیں ہوتا اور وہ اسے بھی کوئی عام سا سوشل میڈیا پلیٹ فارم سمجھ کر آگے بڑھ جاتے ہیں یا ادھوری معلومات کے ساتھ بڑی مشکل سے کسی ایک شعبہ کو منتخب کرتے ہیں تو چونکہ انہیں اس ایک شعبہ کی بھی مکمل معلومات نہیں ہوتی اس لئے انہیں کافی مشکل ہوتی ہے

اس لئے نہایت ضروری ہے کہ اے پی سی کا مکمل تعارف
اپنے ممبرز کے لئے پیش کر دیا جائے
اے پی سی کے بنیادی طور پر دو پروجیکٹس ہیں
اے پی سی فیزیکل پروجیکٹ
اور سوشل میڈیا ارننگ پروجیکٹ

اے پی سی فیزیکل پروجیکٹ :

یہ اے پی سی کا بنیادی اور نہایت اہم پروجیکٹ ہے اس میں شامل ہر ممبر کو اے پی سی کا مالک شمار کیا جاتا ہے اس میں چھ ہزار روپے ماہانہ جمع کروانے ہوتے ہیں ممبرز اپنی سہولت کے حساب سے روزانہ دو سو روپے یا ہر دس دن بعد دو ہزار یا ہر پندرہ دن بعد تین ہزار بھی جمع کروا سکتے ہیں
یہ تب تک جیب سے ادا کرنے ہوتے ہیں جب تک شامل ممبر کا ماہانہ منافع چھ ہزار تک نہ پہنچ جائے اس میں ماہریں کا اندازہ یہ ہے کہ جیب سے ادا کرنے والا عرصہ تقریبا دس سے پندرہ ماہ تک ہو سکتا ہے لیکن یہ صرف اندازہ ہے ، عملی طور پر جب پہلے دس یا پندرہ ماہ مکمل ہوں گے تو بہتر سمجھ آ سکے گا ان شاءاللہ
اس میں ہر ممبر کی جمع شدہ رقم کے مطابق اس کا کاروبار میں حصہ ہوتا ہے ہر دو سو روپے جمع کروانے پر کاروبار میں اس ممبر کا ایک حصہ بڑھا دیا جاتا ہے چاہے وہ دو سو روپے جیب

سے ادا کرے یا کاروبار کے منافع سے خود بخود ادا ہوں
جب یہ منافع فی ممبر چھ ہزار ماہانہ سے بڑھے گا تو اس ممبر کی قسط بھی خود بخود ادا ہو گی اور زائد منافع جو چھ ہزار سے اوپر ہو گا وہ اسے ملنا بھی شروع ہو جائے گا جو کہ ہر بار پچھلے منافع سے ان شاء اللہ زیادہ ہو گا کیونکہ اس کی انویسمینٹ خود بخود بڑھ رہی ہو گی اور ہمیشہ خود بخود بڑھتی رہے گی اگرچہ وہ جیب سے چند ماہ ہی ادا کرے گا لیکن انویسمینٹ چونکہ بڑھے گی اس لئے منافع بھی ہر بار بڑھے گا ان شاءاللہ

اس فیزیکل پروجیکٹ میں اور اے پی سی کے تمام شعبہ جات میں جہاں بھی ممبرز انویسمینٹ کرتے ہیں وہ مضاربت کے شرعی اصولوں پر کرتے ہیں اور ان میں ممبرز یعنی انویسٹرز کو شرعی طور پر ارباب المال کہتے ہیں اور رقم کو راس المال کہتے ہیں اور ادارہ بطور مضارب کام کرتا ہے اور مضاربت کا تناسب ارباب المال اور ادارہ کے درمیان پچاس فی صد مقرر ہے

اے پی سی فیزیکل پروجیکٹ میں تمام کاروبار شامل ہیں جو تمام شعبہ جات آپ آگے پڑھیں گے وہ تمام فیزیکل پروجیکٹ میں بھی شامل ہیں اس پروجیکٹ میں اس وقت شیپ فارمنگ ، گوٹ فارمنگ ، سمارٹ ارننگ اور فری کورسز کے شعبے شروع ہو چکے ہیں اور ریبٹ فارمنگ کا شعبہ عنقریب شروع ہونے والا ہے بلکہ اس پر کام شروع ہے

اس کے بعد اسی شعبہ میں لاتعداد کاروباروں کو ان شاء اللہ شامل کیا جاتا رہے گا جن میں زراعت کے مختلف شعبہ جات ، کھادوں کی تیاری سے لے کر کھادوں کی خرید و فروخت تک اور بیجوں کی تیاری سے لے کر بیجوں کی خرید و فروخت تک اور زرعی آلات سازی سے لے کر زرعی آلات کی خرید و فروخت تک زراعت کے ہر شعبہ میں انویسمینٹ کی جائے گی

اسی شعبہ میں کاشتکاری بھی شامل ہے جس کے تحت مختلف فصلیں ، سبزیاں ، پھل ، جڑی بوٹیاں اور چارہ جات کی کاشت جدید زرعی طریقوں سے کی جائے گی اور اسی شعبہ کے تحت خالص دودھ ، دیسی گھی ، مکھن ، ملائی ، دہی ، لسی ، سوہن حلوہ اور دودھ کی مصنوعات کے تمام کاروبار شامل کیئے جائیں گے ان شاء اللہ

پھر اسی شعبہ میں تجارت اور مختلف صنعتوں میں انویسمینٹ بھی کی جائے گی اے پی سی کے باقی تمام شعبہ جات میں اسی فیزیکل پروجیکٹ کے تحت بھی انویسمنٹ کی جائے گی تو یہ اے پی سی کا سب سے بنیادی اور وسیع ترین پروجیکٹ ہے اور آسان بھی اتنا کہ اس میں صرف چند ماہ آسان اقساط کی صورت میں انویسمینٹ کرنی ہے اس کے بعد اس میں جتنے بھی شعبے شامل ہوتے جائیں گے ان میں بغیر ایک روپیہ جیب سے ادا کیئے فیزیکل پروجیکٹ کے ہر ممبر کا حصہ خود بخود شامل ہو گا ماشاء اللہ

سوشل میڈیا ارننگ پروجیکٹ (SMEP)

سب سے پہلے اس پروجیکٹ کے شعبہ جات کو سمجھ لیتے ہیں

اس پروجیکٹ میں بنیادی طور پر کل 11 شعبہ جات کو شامل کیا گیا ہے ان

شعبہ جات کے نام یہ ہیں

ٹیچنگ (تدریس)

شش ماہی پروجیکٹ

سہ ماہی پروجیکٹ

کاشتکاری

طب و حکمت

ری سیلنگ

ہوم ڈیلیوری سروس

شیپ فارمنگ

گوٹ فارمنگ

ریبٹ فارمنگ

کاف فارمنگ

اب ان سب شعبہ جات کو ترتیب کے ساتھ ایک ایک کرکے سمجھتے ہیں

ٹیچنگ یعنی تدریس کا تعارف

اس شعبہ کو معلم کمیونٹی یا فری کورسز کا نام بھی دیا گیا ہے اس میں
ہم الحمد للہ مخلوق خدا کو لاتعداد سکلز اور علوم و فنون بالکل فی سبیل
اللہ سکھا رہے ہیں جنھیں سیکھ کر وہ بہت سے دینی اور دنیاوی فوائد
اور روزگار حاصل کر سکتے ہیں اور یہ سب صدقہ جاریہ فیزیکل
پروجیکٹ کے ممبرز مالکان یعنی ارباب المال اور مضارب کے نام ہے
ماشاء اللہ اگر اس سے کچھ دنیاوی فوائد بھی ادارہ کو حاصل ہوئے تو وہ
بھی مضاربت کے شرعی اصول کے تحت ان ارباب المال تک
پہنچائے جائیں گے جو فیزیکل پروجیکٹ میں شامل ہیں جن کے
حصوں کی تفصیل الگ شائع ہو چکی ہے

دوسری بات یہ ہے کہ الحمد للہ یہ تدریس والا شعبہ شروع ہو چکا
ہے اور اس میں آگے پھر بہت سے ذیلی شعبے ہیں جن میں جدید
عصری علوم ، ناظرہ قرآن مجید مع تجوید ، حفظ قرآن مجید ، درس
نظامی مکمل ، فرض علوم کورس ، مسنون وظائف و عملیات ، گرافکس
ڈیزائننگ ، ویڈیو ایڈیٹنگ ، سمارٹ ارننگ کورس ، فن شاعری
کورس ، فارسی گریمر اور طب و حکمت کورس جاری ہیں

ان کورسز میں سے ایک کورس مکمل ہونے کے بعد فورا دوسرا کورس شروع کیا جائے گا ان شاءاللہ

اسی شعبہ تدریس میں درس نظامی شامل ہے جس میں آگے بہت سے درجات ہیں جن میں درجہ اعدادیہ کی تکمیل کے بعد ، جدید عصری علوم ، شعبہ ناظرہ ، شعبہ مسنون وظائف ، فرض علوم اور شعبہ تجوید کے کورسز مکمل کروائے جاتے ہیں اور اس کے ساتھ شعبہ تجوید و حفظ مکمل کرنے کے بعد درجہ متوسطہ کے اسباق شروع کروائے جاتے ہیں اس کے بعد بالترتیب درجہ عامہ ، درجہ خاصہ ، درجہ عالیہ ، درجہ عالمیہ اور درجہ تخصص فی الفقہ کے اسباق پڑھائے جاتے ہیں

شش ماہی پروجیکٹ :

یہ اصل میں شیپ فارمنگ کا ہی ایک حصہ ہے اور فیزیکل پروجیکٹ کی طرح مضاربت کے شرعی اصولوں کے تحت کام کرتا ہے

اس میں سب سے پہلے 50 ـ 50 ممبرز پر مشتمل یونٹ بنائے جائیں گے جیسے ہی کوئی یونٹ مکمل ہوگا تو اس کے ممبرز میں سے ہر ممبر صرف ایک بار 10 ہزار روپے جمع کروائے گا

یہ ایک یونٹ کی مکمل رقم شیپ فارمنگ پر لگائی جائے گی اور چھوٹی عمر کے یعنی تقریبا دو سے تین ماہ کے بھیڑوں کے بچے اس رقم سے خرید کر پالے جائیں گے اور چھ ماہ بعد ان کو بیچ کر منافع کا حساب کیا جائے گا اور اسے اگلے چھ ماہ کے لئے بالکل پہلے طریقے انویسٹ کر دیا جائے گا اور جب تمام اخراجات اور حق مضاربت نکالنے کے بعد منافع دس ہزار فی ممبر سے بڑھ جائے گا تو وہ ہر چھ ماہ بعد ممبرز میں تقسیم کر دیا جائے گا اس کے بعد ان کا منافع ہر چھ ماہ بعد ان شاء اللہ ہمیشہ پہلے سے بڑھتا جائے گا وہ چاہیں تو اضافی منافع کو دوبارہ انویسٹ کر کے اپنا منافع مزید بڑھائیں اور چاہیں تو اپنا منافع ساتھ ساتھ وصول کرتے رہیں لیکن ادائیگی انہیں صرف پہلی بار دس ہزار جیب سے کرنی ہے تو کیسا شاندار پروجیکٹ ہے ماشاء اللہ

سہ ماہی پروجیکٹ :

سہ ماہی پروجیکٹ باقی مکمل شش ماہی پروجیکٹ کی طرح ہے لیکن اس میں صرف دو فرق ہیں

پہلا فرق یہ ہے کہ شش ماہی میں ہر چھ ماہ بعد منافع کا حساب ہو گا اور سہ ماہی میں ہر تین ماہ بعد منافع کا حساب ہو گا یعنی یہ اس سے تیز ہے

دوسرا فرق یہ ہے کہ شش ماہی میں جیب سے کل دس ہزار روپے زندگی میں ایک بار انویسٹ کرنے ہیں اور سہ ماہی میں جیب سے کل بیس ہزار روپے زندگی میں ایک بار انویسٹ کرنے ہیں
باقی ان دونوں میں کوئی فرق نہیں

شعبہ کاشتکاری :

اس شعبہ میں زراعت کے شعبہ میں انویسمینٹ کی جائے گی اور مختلف فصلیں ، سبزیاں ، پھل ، جڑی بوٹیاں اور چارہ جات کاشت کئے جائیں گے
اس شعبہ کے لئے بھی ابتدائی طور پر پچاس پچاس ممبرز پر مشتمل یونٹ بنائے جائیں گے اور جیسے ہی نیا یونٹ مکمل ہوگا اسے بھی پرانے یونٹس میں ملا دیا جائے گا
اس میں بھی فی ممبر جیب سے صرف دس ہزار روپے زندگی میں ایک بار جمع کروائے گا
اس کا حساب ہر نئی فصل کی کٹائی اور اسے بیچنے کے بعد ہوگا

شعبہ طب و حکمت :

اس شعبہ میں انسانی صحت و بیماری کے حوالے سے مختلف سروسز ملک بھر میں فراہم کی جائیں گی جن میں جڑی بوٹیوں کی کاشت ، جڑی بوٹیوں کی آسان دستیابی ، ادویات سازی ، ادویات کی خرید و

فروخت ، مختلف شہروں میں طبّی دواخانے اور مطب بنانا شامل ہیں
اس میں فی ممبر دس ہزار ماہانہ پانچ ماہ تک ادا کرے گا یعنی کل پچاس
ہزار روپے انویسٹ کرے گا یکمشت پچاس ہزار بھی ادا کر سکتا ہے
اس کا پہلا یونٹ پچاس ممبرز سے شروع ہو گا اس سے کم پر نہیں ہو
سکتا اور اس کا باقاعدہ آغاز پہلا یونٹ مکمل ہونے کے ایک دو ماہ
بعد ہو گا پہلا یونٹ مکمل ہونے کے بعد ہر نئے آنے والے ممبر کو
اسی پہلے یونٹ میں شامل کر دیا جائے گا یعنی اس کا دوسرا یونٹ نہیں
بنے گا لیکن اس کے ذیلی شعبے ضرور الگ الگ ہوں گے اور اس کا
حساب کتاب بھی ماہانہ بنیادوں پر ہو گا ان شاء اللہ

ری سیلنگ :

اس شعبہ میں ضروریات زندگی کے حوالے سے مختلف سروسز ملک
بھر میں فراہم کی جائیں گی جن میں ضروریات زندگی میں شامل
مختلف اشیاء کپڑے ، جوتے ، بیگز ، کھانے پینے کی مختلف اشیاء ، دوائیں
وغیرہ ضرورت کی ہر چیز کی خرید و فروخت شامل ہے
اس میں فی ممبر دس ہزار ماہانہ پانچ ماہ تک ادا کرے گا یعنی کل پچاس
ہزار روپے انویسٹ کرے گا یکمشت پچاس ہزار بھی ادا کر سکتا ہے
اس کا پہلا یونٹ پچاس ممبرز سے شروع ہو گا اس سے کم پر نہیں ہو
سکتا اور اس کا باقاعدہ آغاز پہلا یونٹ مکمل ہونے کے دو ماہ بعد ہو گا

پہلا یونٹ مکمل ہونے کے بعد ہر نئے آنے والے ممبر کو اسی پہلے یونٹ میں شامل کر دیا جائے گا یعنی اس کا دوسرا یونٹ نہیں بنے گا لیکن اس کے ذیلی شعبے ضرور الگ الگ ہوں گے اور اس کا حساب کتاب بھی ماہانہ بنیادوں پر ہوگا ان شاء اللہ

ہوم ڈیلیوری سروس :

اس سروس کے تحت مختلف شہروں میں ہوم ڈیلیوری سروس سنٹرز قائم کرکے وہاں کے مقامی ممبرز کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کئے جائے گے ۔ کس چیز کی ڈیلیوری ہوگی ؟
اس میں بھی ضروریات زندگی کی تمام اشیاء کی ہوم ڈیلیوری ہوگی اور کسٹمرز کو ایک ایپ سے جوڑا جائے گا جس کے ذریعے وہ گھر بیٹھے آرڈر کرکے مختلف اشیاء منگوائیں گے
اس میں ہر یونٹ میں پچاس ممبرز ہوں گے جو دس ہزار ماہانہ کل تین ماہ میں جیب سے ادا کریں گے یعنی ٹوٹل تیس ہزار روپے یہ رقم ماہانہ بھی ادا کر سکتے ہیں اور یکمشت بھی
اس کا بھی ماہانہ حساب مضاربت کے اصولوں کے تحت ہوگا اور ہمارے تمام پروجیکٹس میں حق مضاربت پچاس فی صد ہے یعنی منافع کی تقسیم ارباب المال یعنی انویسٹرز اور مضارب یعنی ادارہ میں آدھی آدھی تقسیم ہوگی

شعبہ فارمنگ :

فارمنگ کے تحت کل چار شعبہ جات ہیں جن میں شیپ فارمنگ ، گوٹ فارمنگ ، ریبٹ فارمنگ اور کاف فارمنگ شامل ہیں ان میں

سے ریبٹ فارمنگ کے لئے تین ہزار روپے ماہانہ ، شیپ فارمنگ اور گوٹ فارمنگ کے لئے نو ہزار روپے ماہانہ اور کاف فارمنگ کے لئے بیس ہزار روپے ماہانہ تب تک جیب سے جمع کروانے ہیں جب تک آپ کی ماہانہ قسط اور ماہانہ منافع برابر نہ ہو جائے

اور سوائے کاف فارمنگ کے باقی تینوں میں یہ جیب سے فیس ادا کرنے والا عرصہ تقریبا دس سے بارہ ماہ ہو و سکتا ہے لیکن یہ صرف ماہرین کا اندازہ ہے ابھی یہ تجربے سے مزید بہتر سمجھ آئے گا کہ کتنا عرصہ لگتا ہے اور کاف فارمنگ میں یہ عرصہ کم از کم دو سال ہے یہ بھی ماہرین کا اندازہ ہے تجربے کے بعد مزید بہتر سمجھ آئے گا ان شاءاللہ شیپ اور گوٹ فارمنگ میں پہلے چھ ماہ بعد پھر ہر آٹھ ماہ بعد منافع کا حساب کتاب کیا جائے گا اور ریبٹ فارمنگ میں سالانہ حساب کتاب ہوگا اور کاف فارمنگ میں پہلے سال کو چھوڑ کر پھر ہر سال عید قربان کے فورا بعد ان شاء اللہ منافع کا حساب کتاب ہوگا

مزید کچھ پوچھنا ہو یا ہمیں کوئی مشورہ دینا ہو یا کاروبار میں شامل ہونا ہو تو اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ فرمائیں

03429408805

والسلام فی امان اللہ